نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی | قیمت سالیانہ مع محصول للعہ

نمبر ۹ جلد ۳ | لودیانہ ۹ مارچ ۱۸۷۵ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

اشتہار

منجانب

صاحبان ہل اور منتھہ ایجنٹان تجارت بیرونی

مقام لنڈن نمبر ۳ ہیمپسٹیڈ

واضح رہے کہ مسٹر سوٹر صاحب نے بمقام لنڈن نمبر ۳۲ ہیمپسٹیڈ میں بڑی رونق اور کامیابی کے ساتھ کئی سال سے کاروبار تجارت مال برآمد جاری رکھا فی الحال صاحبان ہل اور منتھہ اُنکے قایم مقام ہو کر پادری صاحبان و دیگر صاحبان ہندوستانی و یورپین کی خدمت میں جنہیں لنڈن سے کچھ اسباب منگانے کی ضرورت ہو فرمایش کے لئے التماس کرتے ہیں +

صاحبان ہل اور منتھہ نے مدت سے اشیا کی خرید و فروخت میں کامل تجربہ حاصل کیا ہو اور ہمیشہ عمدہ اور نادر اشیا کو حتی الامکان ارزاں قیمت پر بھیجنے میں سعی و کوشش کرتے رہے ہیں اور ہر قسم کا اسباب خرید کر بحفاظت تمام بند کر کے مشتریان کیخدمتمیں دیار و امصار میں بھیجتے ہیں جس سے کرایہ و دیگر اخراجات میں بڑی کفایت رہتی ہی پادری صاحبان سے کچھ کمیشن بھی نہیں لیتے ہیں +

مناسب ہو کہ جو صاحبان جدید جس قدر اسباب طلب فرماویں قیمت اُس کی ہمراہ اپنی درخواست کے بھیجدیں یا کسی ایجنٹ مقیم لنڈن کے نام ہنڈوی روانہ فرماویں یا جو ہنگام پیش کرنے فرد قیمت اسباب کے زر قیمت ادا کر دیں +

صاحبان ہل اور منتھہ امریکن پادری صاحبان مقیم لودیانہ اور ارکاٹ اور ویلور اور بیروٹ اور قسطنطنیہ کے ایجنٹ ہیں +

جو صاحب کچھ دریافت کرنا چاہیں صاحب مہتمم نور افشاں سے دریافت کر سکتے ہیں +

اشتہار

کتب مندرجہ ذیل مشن پریس لودیانہ میں بکاؤ موجود ہیں جن جن صاحبوں کو خریدنا منظور ہو صاحب مہتمم مشن پریس لودیانہ سے منگا لیں +

نام کتاب	تعداد صفحہ	قیمت
تحقیق الواقعات انجیل	۱۶	۱ پائی
سحرگاہ در انگلستان	۱۰۷	۶/
میزان الدین مصنفہ پادری ڈلمن صاحب	۵۴	۲۰
متلاشی دین مصنفہ پادری گولکناتھ صاحب	۱۴۴	۱/
تعلیم الایمان مصنفہ پادری ٹی ڈبلیو ویلی صاحب	۲۷۲	۲/
دین حق کی تحقیق	۴۳۷	۳/
میزان الحق	۳۴۱	۳/
خطوط بنام جوانان ہند	۲۸۶	۴/
تلقینۃ الکتب مصنفہ کپتان ڈبلیو ایمن صاحب	۲۸۶	۴/
تاریخ محمدی مصنفہ مولوی عماد الدین صاحب	۳۱۲	۸/
تواریخ کلیسیا من حیث الابتدا مصنفہ سر ولیم میور صاحب	۲۰۱	۶/
نیاز نامہ مصنفہ مولوی صفدر علی صاحب	۳۰۸	۳/
مفتاح الاسرار مصنفہ پادری فنڈر صاحب	۸۶	۳/
زبور اور گیت	۳۵۳	۴/
حل الاشکال مصنفہ پادری فنڈر صاحب	۳۰۶	۴
چمن راحت	۴۲	۱/
غنچہ مفرح	۱۹	۱/
صلیب بردار	۱۱۸	۱/
طالب حقیقی	۸۰	۲/

تعلیم نسوان کی احتیاج

گیان وا۔ اور سرلا۔ نام لڑکیوں کی گفتگو

گیان وا* کیوں سرلا میں نے سُنا ہو کہ تم نے لکھنا پڑھنا چھوڑ دیا یہہ سُنکر مجھے نہایت رنج ہوا ٭

سرلا اے بہن تم جانتی ہو کہ مجھے پڑھنے لکھنے سے بہت بڑا ہی شوق تھا مگر کیا کروں کہ میرا دل پھر گیا اب میں سمجھتی ہوں کہ پڑھنا لکھنا عورتونکا کام نہیں ٭

گیان وا۔ افسوس کہ لوگوں کے کہنے سے تمہارا دل پھر گیا اگر تم کو خود بھی عقل نہیں تو تم اپنے کو انسان کیوں کہتی ہو ٭

سرلا تم مجھ کو بالکل بیوقوف نہ سمجھو میں صرف اوروں کے کہنے پر نہیں چلتی ہوں بلکہ خود سمجھ کر کرتی ہوں قول کچھ اور فعل کچھ اور میں پسند نہیں کرتی ہوں اگر تم میرے تمام سوالونکا جواب دو گی تو میں تمہارا کہنا مانوں گی ٭

گیان وا تمہاری صاف صاف باتوں سے مجھ کو بڑی خوشی حاصل ہوئی اب بتاؤ کہ تمہارے کیا کیا سوال ہیں ٭

سرلا۔ لوگ کہتے ہیں کہ عورتوں کی تعلیم کی شاستر میں ممانعت ہو اِس لئے شاستر کے خلاف چلنا مجھے نہیں چاہیئے ہو ٭

گیان وا ہمارے ملک کی عورتوں کی یہہ کیسی غلطی ہو کہ جو کچھ سمجھ میں نہیں آتا اُسے شاستر سے نسبت دیتی ہیں اور اِسطرح پر لوگوں کے مُنہہ بند کر دیتی ہیں بھلا تم نے یہہ بات تحقیق بھی کی ہو اُس وقت کے عالموں نے شاستر سے ثابت کیا ہو کہ عورتوں کو لکھنا پڑھنا فرض ہو اور شاستر کا وہ قول جس سے اُنہوں نے ثبوت پہنچایا ہو یہہ ہو کہ ماباپ پر فرض ہو کہ اپنی لڑکیوں کو کوشش کر کے پڑھا دیں وہ کتاب میرے پاس نہیں ہو اگر ہوتی تو میں تم کو پڑھ کر سُناتی اور یہہ قول دکھاتی ٭

سرلا۔ خیر شاستر میں لکھا ہوگا مگر جو کام کبھی کسی نے نہیں کیا اُس کام کو میں کس طرح کروں میں ہرگز اُسکا کرنا مناسب نہیں جانتی ہوں ٭

گیان وا۔ ہر ایک نئی بات کو برا بتانا ہماری بڑی غلطی ہو دیکھو ریل گاڑی جسکی سواری کو لوگ بہتر سمجھتے ہیں حال ہی میں بنی ہو اور بہتیری اِس قسم کی کلیں نئی ایجاد ہوئی ہیں اور ہمارے لڑکے انگریزی پڑھ پڑھ کر انگریزوں کی نوکری کرتے ہیں اِن میں سے کوئی بات پہلے زمانہ میں نہ تھی اور اِس لئے یہہ نئی باتیں ہیں کیا یہہ بُری ہیں ٭

سرلا اگر لوگ کسی نئی بات کو اچھی بتائیں تو اُسکے اختیار کرنے میں کچھ بُرائی نہیں ہو مگر جس کو وہ بُری بتاتے ہیں اُسپر کیونکر عمل کیا جائے ٭

گیان وا علم حاصل کرنیکے جو فایدے ہیں سو تجھے بتاؤنگی پہلے تمہارے شبہے دور کرتی ہوں تم کو کس نے بتایا کہ عورتونکا پڑھنا نئی بات ہو اگر تمہیں گذشتہ زمانہ کی خبر ہوتی تو معلوم ہوتا کہ اگلے زمانہ کی عورتیں علم تحصیل کرتی تھیں اِس زمانہ میں بھی اُن عورتوں کے نام مشہور و معروف ہیں ٭ مثلاً

کھناہ۔ علم ہیئت میں **لیلاوتی**۔ ریاضی میں۔ **گارگی** بید پڑھنے میں نامزد ہیں اسیطرح **رکمنی** اپنے شوہر **کرشن** کو خط لکھا کرتی تھی اور زیادہ مثالیں دینا عبث ہو شاید تم نے سُنا ہوگا کہ **کالیداس** نام شاعر ایسا نادان تھا کہ ڈالی پر بیٹھ کر اُسکو کاٹتا تھا اور درخت سے الگ کرتا تھا مگر اُس کی جورو دانا لکھنے پڑھنے میں بڑی ہوشیار تھی کالیداس نے اس شرم سے درویشی اختیار کی اور وطن سے باہر جا کر علم تحصیل کیا اور بڑا نام پایا اگلے زمانہ میں سوئمبر ہوتا تھا اُس میں یہہ دستور ہوتا تھا کہ جو کوئی لڑکی کو علم مباحثہ میں لاجواب کر دیتا تھا اُس سے ہی اُسکی شادی ہوتی تھی اِن باتوں سے کیا صاف ظاہر نہیں ہوتا ہو کہ ہمارے ملک کی عورتیں تعلیم یافتہ ہوتی تھیں ٭

سرلا۔ اگر پہلے زمانہ کی عورتیں علم تحصیل کرتی تھیں اور شاستر میں بھی اُسکی ممانعت نہیں ہو تو اب اُس کا رواج کیوں نہیں رہا ٭

گیان وا۔ دیکھو بہن اگلے زمانہ میں ہندوؤنکا راج تھا پھر مسلمانوں کی بادشاہت آئی اب اہل فرنگ کی عملداری ہو مسلمانوں کے عہد میں ہنود نے بہت رسمیں ترک کر دیں اُنکے ظلم کے باعث اُنہوں نے نیک کام چھوڑ دیئے اِس زمانہ میں چونکہ انگریز حکمران ہیں وے عورتوں کی تعلیم میں بہت کوشش کر رہے ہیں ٭

سرلا۔ میری سمجھ میں عورتوں کو تعلیم دینا اچھا نہیں اِسلئے لوگوں نے اِس رسم کو موقوف کر دیا ہو ایسا سُنا ہو کہ جو عورت علم تحصیل کرتی ہو جلد بیوہ ہو جاتی ہو ٭

گیان وا۔ افسوس ابتک تم میں ایسی غلط فہمی ہو علم میں کونسی ایسی بات ہو جو کسی کے شوہر کو مار ڈالے جن عورتونکا میں نے ابھی ذکر کیا ہو ان میں سے ایک بھی بیوہ نہیں تھی اگر علم سیکھنے سے عورتیں بیوہ ہو جایا کرتیں تو انگریزوں کی تمام عورتیں بیوہ ہو جاتیں اور ہماری سہاگن پس کیا وجہ ہو کہ ہمارے ملک میں اتنی بیوہ ہیں ہر عورت بیوہ ہو سکتی ہو اگر علم سیکھ کر بیوہ ہوئے تو ہم ہرگز یہہ نہیں کہہ سکتے کہ یہہ علم کا قصور ہو ٭

سرلا۔ علم سیکھنے سے اکثر عورتیں خراب ہو جاتی ہیں ٭

گیان وا۔ تم جو علم کی بابت کچھ نہیں جانتی ہو اِسلئے

* گیان وا سنسکرت میں عقل دینے والی عورت کو کہتے ہیں اور سرلا سادہ دل کو ٭

اِس قسم کی باتیں کرتی ہو کاش اگر کچھ بھی جانتی ہوتی تو ہرگز ایسی بات مُنہ سے نہ نکالتی جس عورت کا درد یہ خراب ہو اور بد صحبت میں بیٹی ہو خواہ وہ علم سیکھے یا نہ سیکھے بیشک خراب ہو جاویگی بہتیری عورتیں خراب مطلب سے پڑھنا لکھنا سیکھتی ہیں اِس میں علم کا کچھ قصور نہیں ہے روپیہ سے بہت بُری باتیں ظہور میں آتی ہیں کیا روپیہ کے لئے کوشش و جانفشانی نہیں اُٹھانی چاہئے اور روزگار کرنا نہیں چاہئے جو عورت عقل بڑھنے کے لئے نہیں بلکہ کسی خراب مطلب سے علم تحصیل کرتی ہے وہ کسی نہ کسیطرح خراب ہو جاتی ہے +

سُمرلا۔ تم نے میرا ایک ایک شُبہ رفع کر دیا اب یہہ بتاؤ کہ عورتوں کو علم حاصل نہ کرنیسے کونسی قباحت ہے +

گیان وا۔ اتنا تمکو سمجھایا اور یہی پوچھتی ہو کہ کیا نقصان ہے بھلا اپنی حالت کو ذرا دل میں تو سوچو جب مرد اور عورت کا مقابلہ کرتے ہیں تو زمین اور آسمان کا فرق معلوم ہوتا ہے کیا ہم انسان نہیں ہیں کیا حیوانوں کی مانند کھاتے پیتے اور کام کرنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں چونکہ ہم حیوانوں کی مانند رہنا پسند کرتے ہیں اِس لئے مردوں نے ہمیں اپنا مطیع بنا رکھا ہے بے سمجھ جانکر ہم سے نفرت کرتے ہیں ہماری باتوں پر کچھ توجہ نہیں کرتے ہیں کہتے ہیں کہ عورتوں کی باتیں کون سُنتا ہے کیا کہوں ذرا وے لڑکے جو دو ایک کتابیں پڑھکر ہماری گفتگو میں غلطیاں نکالتے ہیں ہماری باتوں پر قہقہہ مارتے ہیں مگر حیف کہ اِن باتوں سے ہمیں ذرا شرم نہیں آتی خود ہم کو تو عقل نہیں مجبوراً اَوروں کی باتیں تسلیم کرتی ہیں اور اُن کی رضا کے موافق کام کرنا پڑتا ہے ہماری آنکھیں تو ہیں پر اندھے کی مانند ہیں منہ ہے پر گونگوں کی مانند ہیں کہیں اگر کوئی ضروری خط آیا مضمون پڑھ نہیں سکتیں اِسلئے بعض وقت بڑا ہرج ہوتا ہے ہم کہیں کو کوئی ضروری بات لکھہ کر بھیج نہیں سکتیں اگر پردیس میں کوئی اپنا جان پہچان ہو یا رشتہ دار تو نہ اپنی خبر اُسے دے سکتی ہیں نہ اُسکی آپ خبر منگا سکتی ہیں اور اِسطرح اپنا فرض ادا نہیں کر سکتی ہیں اکثر میاں بی بی میں محبت نہیں ہوا کرتی ہے اِسکی وجہ یہہ ہے کہ اگر شوہر تربیت یافتہ ہوتا ہے اور بی بی جاہل تو ہرگز وہ اپنی بی بی سے کوئی بات خواہ دینی ہو خواہ دنیوی کہنا نہیں چاہتا اور اگر کہتا بھی ہے تو جاہل بی بی کے ساتھہ گفتگو کر کے کچھ لطف نہیں اُٹھاتا پھر دیکھو ہم نہیں جان سکتی کہ عقلی اور نقلی کتابوں میں کیا کیا باتیں اور کیا کیا مضامین ہیں اولاد یا کسی رشتہ دار کے مرجانے پر جاہل عورت رو رو کر اپنا حال تباہ کرتی ہے لیکن پڑھی ہوئی عورت کتابوں سے تسلی اور تسکین حاصل کرتی ہے بسبب جہالت کے عورتوں میں اسقدر لڑائی اور تکرار رہتا ہے کہ مردوں کو زنانہ محل میں رہنا دشوار ہو جاتا ہے اور جہالت ہی کے باعث عورتوں کے دل حسد کینہ اور غرور وغیرہ سے پُر رہتے ہیں عورتوں کے باعث سگے بھائیوں میں دشمنی پیدا ہو جاتی ہے جاہل ہونے کے باعث عورتیں اپنے لڑکوں کو بہت پیار کر کے خراب کر دیتی ہیں ماؤں ہی کے باعث بہتیرے لڑکے خراب ہو گئے ہیں +

سُمرلا۔ تمہاری باتیں مجھکو بہت پسند آئیں اکثر لوگ کہتے ہیں کہ عورتوں کے علم حاصل کرنیکا کیا نتیجہ ہو نہ وہ نوکری کرنے جاوینگی اور نہ کسی مجلس میں لکچر دینگی اِسلئے اُنہیں علم سکھانے کی کچھ ضرورت نہیں ہے +

گیان وا۔ کسب علم سے کیا فایدے ہیں اور عدم تحصیل سے کیا کیا نقصان تمہیں زبانی کہاں تک بتاؤں جو یہہ سوال کرتا ہے وہ احمق ہے جو بڑا ئے نام تھوڑا سا لکھنا پڑھنا جانتا ہے ہم اُسے عالم سمجھتے ہیں ہر ایک ملک اور عہد کا حال اور دور دراز کی خبریں ہمیں گھر بیٹھے بٹھائے بوسیلہ علم کے معلوم ہو سکتی ہیں زمین کیا ہے سورج کیا ہے چاند کیا ہے پرندوں اور چرندوں کی صورت اور سیرت کیا ہے اِسی طرح ہر ایک چیز کی خواہ وہ چاند ہو یا پہچان ہیئت معلوم کر سکتی ہیں یہہ نہ سمجھو کہ پڑھنے لکھنے سے صرف علم ہی بڑھتا ہے بلکہ اِس سے نیکی اور ایک قسم کی خوشی حاصل ہوتی ہے ہم غور کیا ہیں ہم میں اور خالق میں کیا تعلق ہے اُسکا ہم پر کیا فرض ہے بعد مرنیکے ہمارا کیا حال ہوگا یے باتیں سب سے اعلیٰ ہیں اور ہمیں اُنکا جاننا ضرور ہے خدا ہم سب کا خالق ہے علم سے ہم اُسکی مرضی پہچانتے ہیں اور حیات ابدی حاصل کرنے کے لئے کوشش کرتی ہیں اِن باتوں سے زیادہ اور کونسی چیز مفید ہے تم جو کہتی ہو کہ عورتیں نہ نوکری کرینگی نہ لکچر دینگی تو پھر کس غرض سے علم تحصیل کریں خیر اگر اِس قابل نہیں تو اَور عمدہ کام کر سکتی ہیں دیکھو انگریزوں میں بہت عورتوں نے علم تحصیل کر کے عمدہ عمدہ کتابیں تصنیف کی ہیں اِس سے اُنکو اور اَور پڑھنے والوں کو بہت فایدہ ہوا ہے بہت سی عورتیں تنگدستی سے لاچار ہو کر کتابیں تصنیف کرتی ہیں اور اِسطرح اپنا گذارہ کرتی ہیں یہہ بھی خیال کرنا چاہئے کہ اگر بیبی پڑھی ہوئی ہوتی ہے تو لڑکی کو نہایت آسانی سے پڑھنا آسکتا ہے انگلستان میں مشہور مشہور لوگوں نے اول اپنی ماؤں ہی سے تعلیم پائی ہے اگر کسی شخص کی بی بی پڑھی ہوئی ہو تو اُس سے اُسکو بہت مدد مل سکتی ہے جس شخص کی بی بی بہن وغیرہ سب پڑھی ہوئی ہوتی ہیں تو وہ نہایت ہی خوش رہتا ہے تم جو مجلس میں جانے کی بابت ذکر کرتی ہو اگر غور سے دیکھو تو اُسکی گھر ہی میں مجلس ہوتی ہے

خواہ وہ کسی خاص مجلس میں جاویں یا نہ جاویں جسوقت یکجا جمع ہوکر کسی دینی یا دنیوی بات پر غور کرتی ہیں وہیں اُنکی بڑی مجلس ہوجاتی ہے۔ میری بات کا یقین کرو کہ اگر آج کل کی عورتیں خود کوشش نکرینگی تو اِس حالت سے باہر نہ نکلینگی اور اسلئے نہ کبھی اُنکی کچھ بھلائی ہوگی +

سرلا۔ مجھ کو اب تک علم کے فواید اِس قدر معلوم نہ تھے اسوقت تم نے میری آنکھیں کھولدیں میں تمہارا یہہ احسان کبھی نہ بھولونگی اب میرے دل میں یہہ آتا ہے کہ اِس وقت تمام علم پڑھ لوں اور اَور ونکو سکھاؤں مگر یہہ بتاؤ کہ پڑھنے کے لئے وقت کیونکر ملے +

گیان وا۔ جب ایک شخص کا دل کسی کام کرنے کیلئے ہوتا ہے تو وہ کسی نہ کسی طرح اسکا بندوبست کر لیتا ہے مردونکی مرضی یہہ ہرگز نہیں ہے کہ ہمیں باندہ رکھیں اور گھر کے کام کے علاوہ اور کوئی کام کرنے نہ دیں اگر ہم بندوبست کے ساتھ گھر کے کام انجام دیں تو ہمیں بہت فرصت مل سکتی ہے بھلا خیال تو کرو کہ کہانی کہنی اَوروںکی غیبت کرنی اور بے فایدہ کاموںکے انجام دینے میں کِتنا وقت صرف ہوتا ہے اگر ہم اِن باتوں کو چھوڑ دیں اور پڑھنے لکھنے کیطرف متوجہ ہوں تو ہرگز وقت کی کمی نہ ہوگی +

سرلا۔ کس قسم کی کتابیں پڑھنی چاہیئں اور کیسے معلوم ہو کہ یہہ کتاب اچھی ہے اور اُن کی قیمت کہاں سے ادا کی جاویگی +

گیان وا۔ پہلے تھوڑی سی اپنی کوشش درکار ہے میں تمہیں بہت سی تدبیریں بتاسکتی ہوں دیکھو کتاب خریدنے میں بہت قیمت کی ضرورت نہیں پڑتی ہے جس خرچ سے ہم کھلونے خریدتے اور چھوٹے بچوں کو خوش کرتے ہیں اُس سے بہت سی کتابیں آسکتی ہیں ہمارے پڑھنے کی عمدہ کتاب تھوڑی سی قیمت میں دستیاب ہوسکتی ہیں میں تمہیں ایک اَور خوشخبری سُناؤں کہ اِن دنوں اِس ملک کے تمام امیر و شریف اِس بات میں کوشش کررہے ہیں کہ کسطرح عورتوں کو پڑھاویں عورتوںکے لئے کسی زمانہ میں ایسی عمدہ تدبیر نہ ہوئی تھی +

سرلا۔ بہن آج سے تم میری اُستادنی ہو تم جیسے کہوگی ویسے کرونگی لوگ جو چاہیں سو کہیں مگر آج سے میں علم سیکھنا شروع کرونگی +

گیان وا۔ البتہ تھوڑے دنوں تک تو لوگوں کے کہنے کی تمہیں برداشت کرنی پڑیگی اگر قایم مزاج ہوگی تو لوگ خوش ہونگے اور تمہاری تعریف کرینگے +

منقولات

از شمس الاخبار لکھنؤ

تم مسیح کے لئے کیا کرتے ہو

انسان کی تجارت کیلئے خدا کے ساتھ ملکے کام کرنے کی نعمت مسیحی کے لئے سب سے بڑی عزت کا کام ہے۔ اِس نعمت اور فرائض کو ہمیشہ سمجھتے رہنا مسیح کی بادشاہت کی افزائش کے لئے بہت ضرور ہے۔ یوروپ اور امریکہ کی کلیسیائیں بہت دنوں تک اِس مقدمہ میں اپنے فرائض کے دریافت کرنے میں غافل رہیں لیکن قریب پچاس برس کا عرصہ گذرتا ہے کہ جب سے زمین کی ساری قوموں میں انجیل کے پھیلانے میں بڑی کوشش کی گئی ہے۔ کلیسیا کی اِن کوششوں سے ہندوستان کے لوگوں کو بڑا فایدہ ہوا ہے۔ انجیل اُنکے پاس لائی گئی ہے اور بہت سے آدمیوں نے اُسکی خوشخبری کو قبول کیا ہے اور اُسکی برکتیں حاصل کررہے ہیں چنانچہ ہم تم لوگونکی طرف رجوع کرکے تم سے یہہ طلب کرتے ہیں کہ تم اپنے ہم ملکوں کے درمیان اِس انجیل کی روشنی پھیلانے کی نسبت اپنا فرض ادا کرو۔ اگر اَور ملکوں کے لوگ تمہاری نسبت اپنے فرایض سے ناواقف رہتے اور اُسپر عمل کرنے میں کوتاہی کرتے تو تم اب تک تاریکی میں رہتے۔ اب اَور آدمی تم سے انجیل سیکھنے کے امیدوار ہیں اور اگر تم اپنے فرض میں کوتاہی کروگے تو شاید کہ اُن کو نجات کی خوشخبری سُننا ہرگز نصیب نہ ہوگا ہر اگر تم کو یہہ یقین ہے کہ مسیحی مذہب اور مذاہب سے بہتر ہے اور کہ تمہارے ہم جنس آدمیوں کی جانیں خطرے میں ہیں اور بغیر اِسکے کہ تم اُنہیں نجات کی راہ سکھلاؤ وہ تاریکی میں رہینگے۔ اگر تم اِن باتوں کو یقینی سمجھتے ہو۔ تو منصفی اور شکرگذاری و خیرخواہی یہہ سب پکارکے تم سے یہہ کہتے ہیں کہ جو کام تم کرسکتے ہو اُس سے غافل مت رہو پر شاید تم پوچھوگے کہ ہم کیا کرسکتے ہیں۔ یہہ سوال تو بہت مفید ہے اور اِسکے حق میں لوگ بڑی بڑی غلطیوں میں پھنس جاتے ہیں۔ بہت سے آدمی سمجھتے ہیں کہ مسیح کی اور انسان کی روحوں کے لئے محنت کرنے کی تدبیر صرف بازاروں میں کھڑے ہوکے منادی کردینا ہے۔ جبکہ وہ یہہ کام نہیں کرسکتے تو مطلق کچھ کرتے ہی نہیں یا یہہ کرتے ہیں کہ اَور سب کام ترک کرکے علانیہ پند و نصیحت دینے لگتے ہیں جبکہ شاید وہ ایسے بھاری کام کے کرنے کی لیاقت نہیں رکھتے +

انجیل کی علانیہ منادی کرنیکا کام نہایت ضروری اور فرض حکمی ہے لیکن یہہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ہر مسیحی یہہ کام نہیں کرسکتا۔ کلام پاک سے ہم کو یہہ تعلیم ملتی ہے کہ بعض بعض آدمی خدا کی طرف سے اِس کام کے لئے طلب کئے گئے ہیں جیسا کہ افسیوں ۴ باب ۱۱ آیت میں مرقوم ہے

پس جب تک کہ مسیحی یہہ نہ معلوم کرے کہ میں اِسکام کے لئے طلب کیا گیا ہوں تب تک اُس کو اِسکام میں بیدہڑک ہاتھ لگانیسے کنارہ ہی کرنا بہتر ہو +

لیکن سوا اِسکے اور بھی تدابیر ہیں کہ جنکے وسیلے سے ہر کوئی مسیح کے لئے محنت کر سکتا ہو اور جو اُنکو کرنا چاہئے +

۱- تم اپنے روپیہ سے اِسکام میں مدد کر سکتے ہو۔ یہہ مت کہو کہ ہم ایسے کنگال ہیں کہ اِسکام کے لئے روپیہ پیسہ دے نہیں سکتے۔ جو روپیہ کہ ہندوستان میں یوروپ اور امریکہ سے مشنوں کے خرچ اخراجات کے لئے آتا ہی اور جسکی مدد سے تم نے نجات کی راہ کا علم حاصل کیا ہے وہ روپیہ اکثر غریب لوگوں کی طرف سے آتا ہی جو سخت محنت سے اپنی روز مرہ کی روٹی پیدا کرتے ہیں اور جو اکثر اِسکام میں مدد دینے کے لئے اپنی حاجات زندگانی کے رفع کرنے سے کنارہ کش ہوتے ہیں اور اپنے نفس پر جبر کرتے ہیں تاکہ اپنے فرض حقیقی سے غافل نہوں +

ہندوستان کی اور ساری قومیں اپنے اپنے مذہب کے لوگوں کی پرورش کسطرح کرتے ہیں۔ دیکھو وہ برہمنوں اور فقیروں کو کتنا کچھ دیتے ہیں۔ وہ حج میں اور اپنے مذہبی رسومات میں کس قدر نقد صرف کرتے ہیں۔ تمہارا مذہب تو اُن کے مذہب سے فی الحقیقت زیادہ گران قدر ہی اور اگرچہ ہم یہہ نہیں چاہتے ہیں کہ اُن لوگوں کی مانند تمہارے اوپر بوجھ ڈالیں تو بھی ہم یہہ چاہتے ہیں کہ تم اُنکے نمونہ پر عمل کرکے اپنے مال میں سے کچھ تصدق کرو جسکی مدد سے انجیل کی خوشخبری تمہارے ہمجنس آدمیوں کے کانوں تک پہنچے +

تم اپنے روپیہ پیسہ سے کس طرح مدد کر سکتے ہو۔ یہہ دوسرا سوال ہی۔ بہت سے آدمی ایسے ہیں جو کسی نہ کسی طور پر مشنوں کی طرف سے مدد پاتے ہیں یعنے خواہ مفت یا کم قیمت کتاب قبول کرنے سے یا صرف برائے نام کام کرنے سے جنکی اُسکام کی ضرورت نہیں ہی پر صرف اُس شخص کی حاجت رفع کرنے کے لئے معین کی گئی ہی۔ اِس طرح کے لوگوں سے ہم یہہ کہتے ہیں کہ جتنا جلد ہو سکے اُتنا جلد اِس بوجھ کو مشنری سوسائیٹیوں کے کاندھے پر سے اُتار لینے میں اپنا فخر سمجھو۔ پہلے آپ اپنے کو مدد پہنچانا سیکھو تب تم اپنا ہاتھ دوسروں کے لئے بڑھا سکوگے۔ اگر تمکو یہہ موقع ملتا ہی کہ مشن میں وفاداری کے ساتھ اور باعزت نوکری کے وسیلے سے رزق پیدا کرو تو مہربانی کرکے یہہ بھی یاد رکھو کہ جو روپیہ تم مشن کے لئے بچا سکتے ہو وہ تم فی الحقیقت مشن کے کام کے لئے دیتے ہو +

۲- تم اپنے ہم جنس مسیحیوں کے ساتھ خواہ وہ انگریز ہوں خواہ ہندوستانی ہمدردی کرنے سے بھی مدد کر سکتے ہو۔ اتحاد میں قوت ہی۔ ہندو مذہب کی قوت اُن سخت اتصال پر موقوف ہی جس کے وسیلہ سے ذات ہر قسم کے لوگوں کو ایک بند میں ملائے رہتا ہی۔ محبت دوستی ہمدردی مدد کرنے کے لئے مستعدی خواہ صلاح کرنے سے ہو خواہ روپیہ پیسہ سے مدد کرنے سے ہو ان سب باتوں کو بند سمجھنا چاہئے جس سے مسیحی مذہب متحد رہ سکتا ہی +

۳- تم اپنی دعاؤں سے بھی مدد کر سکتے ہو۔ خدا دعا کو سُنتا اور اُسے قبول بھی کرتا ہی۔ نقل کرتے ہیں کہ انگریزوں کی ایک سرد دل اور بیجان کلیسیا میں کسی وقت مذہب کی نسبت ایک بڑی عجیب تبدیلی ظہور میں آئی لوگوں کو تعجب ہوا کہ یہہ بات کیونکر وقوع میں آئی اور چند روز کے بعد یہہ معلوم ہوا کہ ایک غریب کفش دوز مہینے سے ہر روز آدھی رات کو ایک گھنٹے تک اِس تبدیلی کے لئے دعا مانگنے کی عادت رکھتا ہی۔ پس تم بھی دعا مانگو اور ایمان کے ساتھ مانگو تو خدا اپنی روح کو نازل کریگا +

۴- تم پاکیزہ زندگی کے زور کے ظاہر کرنے سے بھی مدد کر سکتے ہو۔ ہندوستان میں اِس زمانہ کے لئے مسیحیوں کے درمیان پاکیزگی کی بڑی ضرورت ہی۔ مسیحی مذہب اِس ملک کے ہندوؤں اور محمدیوں کے درمیان میں گویا امتحان پر ہی۔ یہہ لوگ تمہاری منادی کے سُننے اور بیبل کے پڑھنے پر راضی نہوں پر یقین جانو کہ انکی آنکھیں تمہارے اوپر لگی ہوئی ہیں اور وہ تمہارے حُسن و قبح کو خوب دیکھتے ہیں اور وہ تمہاری چال کے مطابق تمہارے مذہب کا اندازہ کرتے ہیں نہ تمہاری اُس تعلیم کے مطابق جو تم اُنہیں بتلاتے ہو کہ بیبل میں لکھی ہوئی ہی۔ پس چاہئے کہ تمہاری روز مرہ کی زندگی خدا کے کلام اور روح کے نمونہ کے مطابق درست کی جائے اور اِسطرح وہ لوگوں پر تمہارے مذہب کی حقیقت اور زور طاقت کو آشکارا کریگی۔ اگر تمہارا حال ایسا نہو تو تم اپنی نالایق چال سے اِس بات کے زندہ اور بے بدل دلیل نہوگے کہ یہہ مذہب محض بے حقیقت و ذلیل ہی +

پس مسیح کی منادی کرو اور اپنی رفتار و گفتار سے ثابت کرو کہ وہ آدمیوں کو گناہ سے بچانے کے لئے کیسی طاقت رکھتا ہی اور تم یہہ بات دیکھوگے کہ یہہ ایک کیسی دلیل اور تاثیر ٹھہریگی کہ جسکے باعث سے ہزارہا آدمی اُس کی طرف رجوع لائینگے +

مراسلات

بقیہ سیاحت اقلیم کشمیر

بیان مدرسہ۔ ایک دوست مسلم فارسی کی زبانی روایت

ہو کہ ایک مدرسہ عظیم الشان مہاراج گنج میں وہاں کی سرکار عظمت مدار کے حکم سے جاری ہوا اور اُس میں قریباً پانسو طلبا علوم سنسکرت اور عربی فارسی و ریاضی وغیرہ میں تعلیم پاتے ہیں مگر علوم انگریزیہ کا وجود مدرسہ مسبوق الذکر میں تاہنوز قایم نہیں ہوا +

بیان وعظ و متلاشیان۔ عرصہ چہار ماہ تک شفاخانۂ مشن کشمیر و بلدہ سرینگر کے بازاروں میں خوب مدلل و ہدایت و فیض بخش وعظ متواتر ہوتا رہا۔ اگرچہ بعض متعصبین و مخالفین بکرار تعصبانہ و انکار مخالفانہ سے پیش آتے رہے الّا الحمد اللہ کہ اکثر سامعین شایقین خوب ہی بدل متوجہ ہو کر سُنتے رہے اور اُن میں سے چند کس محققین منصفین براہین کلام معجز نظام کو سُنکر ہمارے مصادق و معاون دوست ہو گئے جو کسی قدر کتب مقدسہ کے مطالعہ کا دلی شوق رکھتے ہیں از انجملہ ایک دوست نے تمام کتاب المقدس قیمتاً حاصل کی ہو لیکن افسوس ہزار افسوس کہ دوستان مذکورہ بالا اپنی بزدلی کے باعث مسایل دینیہ کی تردید و تسلیم میں علانیہ مثل متلاشیان پنجاب آزادگی یا بطلق العنان و دلاور اور آزاد منش نظر نہیں آتے اسلئے وہ شخص اپنے مافی الضمیر کو ظاہر و مشہور کرنا نہایت دشوار و سخت ناگوار جانتے ہیں۔ خداء غفور رحمت سے معمور ہمارے دوستوں مبینہ صدر پر رحم فرماوے اور اُنہیں راہ راست پر لاوے اور اپنا عابد بناوے آمین یا رب العالمین۔ اس کار خیر میں یعنے وعظ خوانی میں جناب ڈاکٹر نیوٹن صاحب اور جناب فسمیں ڈیڈ صاحب بھی کسی عرصہ تک ہمارے معین رہے تھے اسلئے ہم صاحبان معاونان کا شکریہ ادا کرتے ہیں +

بیان مے نوشی عیسائیان۔ اکثر دفعہ بعض بعض جاہلوں نے ہم سے سوال کیا کہ عیسائیونکو مے نوشی جایز ہو یا ناجایز ہم نے اُنکے جواب میں عرض کی ازبس کہ شراب بذات خود مطلقاً حرام نہیں ہو فلہذا عیسائیونکو مے نوشی کرنا دو صورتوں مندرجہ ذیل میں مباح ہو۔ اول یہہ کہ بہ نہایت مناسب و النسب ضرورت مے نوشی کی پیش آوے دوم یہہ کہ مے نوشی باعتدال کی جاوے پس اِن دونوں صورتوں مرقومہ بالا میں عیسائیوں کو مے نوشی کرنا جائز ہو اور خلاف اُنکے بالکل ناجایز بلکہ مرتبہ گناہ میں داخل ہو +

بیان ایک خودکش۔ سری نگر میں ایک سادہو سم الفار کھایا کرتا تھا اور ہر روز درجہ بدرجہ بڑہاتا جاتا تھا تاکہ ہلاہل کو مقدار سے زیادہ کھانے کے باعث جملہ انسانوں میں ستایش و نمایش پاوے اور سدہ منصور ہو کر پوجا جاوے قصہ مختصر ایک دن برائے امتحان ایک تولہ کھا لیا جسکا نتیجہ سادہو کو یہہ حاصل ہوا کہ جس وقت جنابہ ملکہ ہلاہل نے سادہو کے لام عنصری میں تصرف کرکے اپنا تسلط قایم کیا تو اُسوقت شاہنشاہ روحکو علت خودکشی میں ماخوذ اور زوال السلطنت کالبد سے مخرج کرکے حبس الدوام کے لئے قید خانہ جہنم کو روانہ کیا۔ سبحان اللہ انسان مرکب از خطا و نسیان کسی قدر عالم فانی کی طلب میں عالم جاودانی کو ہاتھ سے کھو دیتا ہو اور انجام کار مثل نکس حسرت کے ہاتھ ملتا ہوا ہلاکت ابدی و بیزوال میں جاتا ہو +

بیان نواح۔ سری نگر کے نواح میں سفیدوں سر بفلک کشیدوں سروقدوں اور چناروں سایہ داروں اور باغات میں اشجاروں میوہ داروں کی نہایت ہی گرم بازاری ہو +

بیان نزول گاہ انگریزان۔ اور جہلم کے ایک ساحل پر رام منشی و منشی باغ میں صاحبان معیل فروکش ہوا کرتے ہیں۔ صاحب بہادر ایجنٹ کوٹھی باغ میں رونق بخش ہوا کرتے ہیں۔ اور جو جو حضرات مجرد و ذرا آزاد طبع ہوتے ہیں وہ جدا جدا اکا دکا از صاحبان معیل نکلکر باغ ہری سنگہ و باغ چنار وغیرہ میں متصل شہر مخیم ہوا کرتے ہیں۔ باغ شیخ میں سیاحین یوروپین کا عبادتخانہ و قبرستان ہو اُس قبرستان میں تاہنوز ۲۳ نعشیں مدفون ہو چکی ہیں منجملہ اُنکے دو اہل ہند کی ہیں + باقی بہفتہ آیندہ

اخبارات ملکی و ولایتی

واردات ستی۔ پوانیر میں مرقوم ہو کہ ضلع اعظم گڈہ کے ایک گانوں میں ایک واردات ستی کی ظہور میں آئی یعنے ایک عورت نے بعد انتقال اپنے شوہر کے پہلے تین دن تیئں اور اپنے بچے کو بھوکھا رکھا لیکن جب اُس نے دیکھا کہ یہہ بے فایدہ ہو اور لوگ بھی اِس سے آگاہ ہو گئے تو خفیہ گھاس پھوس اور لکڑیونکا انبار لگا کر اپنی چارپائی اُس پر رکھ دی اور پھر بچے کو گود میں لیکر پھوس کو آگ لگا دی اِس کم بخت عورت کے منشا سے کسی کو ذرا بھی خبر نہ ہوئی +

جھانسی میں جس سپاہی نے اپنی کمپنی کے صوبہ دار کو گولی سے مار ڈالا تھا اُسکی نسبت پھانسی کا حکم ہوا +

بمبئی سر جنگ بہادر ۲۴ فروری کو روانہ نیپال ہوئے +

بمقام تمینا ایک شخص کی نسبت اس جرم میں پھانسی کا حکم ہوا کہ اُسنے ایک عورت کو اِس گمان سے کہ اُسکے کئی رشتہ داروں کو جادو سے مار ڈالا قتل کیا تھا +

کرکی میں ۱۹ فروری کو بارود کا ذخیرہ اُڑ گیا جس سے ایک سارجنٹ اور چار ہندوستانی ہلاک ہوئے اور بہتیرے شدت سے جل گئیں یہہ واردات ایک ایسے گھر میں جہاں ہزار پونڈ بارود جمع تھی وقوع میں آئی +

خلیج فارس کے اوپر کے حصہ میں تا حال سردی نہایت ہی شدت سے ہو رہی ہو اور سُنتے ہیں کہ ۲۰ سال گذشتہ سے کبھی ایسی سردی نہیں ہوئی تھی مقام ہاکل میں جو بصرہ سے چند میل جانب شمال واقعہ ہو سات آدمی سردی سے ہلاک ہوئے تمام راستے برف سے ڈہنپ گئے جس سے تجارت بالکل بند ہو گئی چنانچہ کچھ عرصے سے بندر پر کچھ مال تجارت نہیں آیا +

ہفتہ گذشتہ میں ایک روز آٹھ سو باشندگان پونا نے پرتی کو ایک نہایت ہی متبرک دیوتے سے بغرض دعا مانگنے کے گئے تا کہ وہ اپنا آسمانی مقام چھوڑ کر ملہار راؤ کے مقدمہ کی تحقیقات کیوقت حاضر ہے اور وہاں سار جینٹ بیلینٹائن سے اتفاق کر کے اُس خاص کمیشن کو گھبراہٹ میں ڈالدے اور ویسرائے کو جنہیں وے سمجھتے ہیں کہ ایک خطا کار ضمیر کے رنج سے تکلیف اُٹھا رہے ہیں ترغیب دے کہ ملہار راؤ کو نہ صرف گدی پر بحال کریں بلکہ ظلم رسیدہ مرہٹہ رئیس کو کچھ جدید ملک بھی دیدیں +

جناب ویسرا بہادر دہرا بھال کو کلکتہ سے جانب دہلی روانہ ہو کر بعد ملاحظہ ڈیرہ دون روڑکی ناہن و دیگر مقامات کے ۷۔ اپریل کو رونق بخش شملہ ہونگے +

ناگا کے پہاڑی فرقوں کی سرکوبی کیلئے پانچسو آدمی روانہ ہوئے ہیں۔ جنرل نٹافورڈ صاحب اور کرنیل کننگ صاحب کو کامل اختیار دیا گیا ہو کہ ان فرقوں کو اُس قتل کی بابت جو اُنہوں نے کی ہو سختی سے سزا دیویں چنانچہ اُنکا ارادہ ہو کہ ناگا کی پہاڑیوں پر جلد مہم کریں +

یہہ خبر کہ معزولی نانا راؤ گوالیار میں مرگیا بالکل غلط ہو +

مہاراجہ ریوا نے سپریم گورنمنٹ سے اپنی ریاست کے سپرد کرنیکی درخواست کی ہو +

وفات ہم بہت افسوس سے لکھتے ہیں کہ پنجاب کے ہندوستانی عیسائیوں میں سے ایک نامی گرامی دیندار خدا پرست شخص جوپی راؤ صاحب نے ۱۸ ماہ فروری کو سل کی بیماری سے انتقال کیا۔ یہہ مرحوم قوم کے مرہٹے تھے اور پنجاب میں ایک مدت سے رہتے تھے گویا پنجابی ہو گئے تھے۔ محکمہ چیف انجنیر انڈیا میں سکنڈ کلرک تھے اور اسسٹنٹ رائے ونڈ کے قریب ایک جنگل بھی آباد کر رہے تھے جسمیں ارادہ تھا کہ عیسائیوں کو آباد کریں مگر کمال رنج کی بات ہو کہ موت نے مہلت نہ دی حالانکہ ابھی جوان تھے۔ پنجاب کے ہندوستانی عیسائی اس مغفور پر ایسے خوش تھے کہ گویا فخر کرتے تھے مگر خدا کی رضا سے کسیکو چارہ نہیں۔ خدا اُنکے وابستگان کو تسلی دے + از وکیل ہندوستان

مجمع متعشر پنجاب اسموئیل ولیم صاحب مجمع مذکور کے لایق اور دیندار سکرٹری سے معلوم ہوا کہ مجمع کیطرف سے منشی سید اشرف علی معتقد مسیحی المذہب واعظ مقرر ہوئے ہیں یہہ اول ہی کام ہو جو پنجاب کے ہندوستانی عیسائیوں نے آزاد طور پر شروع کیا ہو اور عجیب حسن اتفاق ہو کہ واعظ بھی متدین اور دلسوز ملگیا ہو۔ اب مجمع کے کام کی سرسبزی اور کامیابی میں شک معلوم نہیں ہوتا۔ یقیناً وہ واعظ شریف النسب والحسب ہے اور مصر کے خزانوں سے مسیحی لعن طعن کو بہتر سمجھتا ہو۔ عام لوگ اُنسے اسواسطے بھی خوش ہیں کہ فارسی اُردو تو بہت خوب جانتے ہیں علاوہ بران عبرانی اور یونانی سے بھی بقدر ضرورت واقف ہیں +

کانتوں میں مرض چیچک کو جب کہ شاہنشاہ اُس میں مبتلا ہو وہاں کے حکیم سمجھتے ہیں اگرچہ دوسرے ملکوں کے باشندے اِس کو سخت مرض سمجھتے ہیں مگر چینی اِس کو موقعہ مبارکبادی تصور کرتے ہیں کیونکہ وہ لوگ اُس شخص کی نسبت جو اسمیں مبتلا ہو یہہ کہتے ہیں کہ آسمانی پھولوں کی خوشی بھوگ رہا ہو جب کہ بادشاہ اس مہلک مرض میں مبتلا تھے تو شاہی فرمان میں بھی شاہنشاہ کی بیماری انہی الفاظ سے مشتہر ہوئے مرض چیچک آسمانی پھول اور بادشاہ خدا کا بیٹا اور تمام اُسکی رعایا اُسکی غلام۔ اسی سبب سے کہ وے اپنے بادشاہ سے بہت رکھے اسکو اسکا واجبی نتیجہ سمجھتے ہیں۔ شاہنشاہ کا اُس روز انتقال کرنا جس روز کہ زہرہ کا گذر آفتاب پر ہوا ایک بھاری امر سمجھا جاتا ہو کیونکہ وہ یعنے بادشاہ بمنزل آفتاب کے ہو اور آفتاب پر ایک سیاہ دھبہ (یعنے زہرہ کا گذر) اُس روز واقع ہوا +

انڈین سٹیٹسمین کا بیان ہو کہ پارس میں ایک عورت نے جو کبھی بیمار نہیں ہوئی تھی اور ہمیشہ اُسکی طبیعت صحیح و سالم رہتی تھی وصیت کی کہ ایک گوشہ صندوق خانہ کا مال ڈاکٹر کو دیا جائے فوراً اُسکے ملازمان نے کُنجی ڈاکٹر کے حوالے کی اور جب اُسنے صندوق کو کھولا تو دیکھتا ہو کہ جس قدر ادویات بیس برس کے عرصہ میں اُسکے لئے تجویز کی تھیں سب اُسمیں موجود ہیں +

صاحبان ریلی کمپنی تجارتی جو روئی کی دُخانی کل عرصہ قلیل سے بمقام شیاگاؤں قایم کی تھی ۵ ماہ حال کو جلکر خاک سیاہ ہو گئی کہتے ہیں کہ ایک چوہا جلتی بتی کو لیگیا جس سے آگ مشتعل ہو گئی +

زمین کی قیمت۔ اسٹریلیا کے اخبار سے معلوم ہوا کہ بعض قطعہ زمین بنرخ چار ہزار روپیہ فی فیٹ فروخت ہوتی ہو +

مصور۔ اینٹ ورپ میں ایک مصور کننگٹن عجایب گھر کیواسطے تصویریں تیار کر رہے ہیں۔ مصور صاحب کے دونو بازو نہ دارد ہیں قلم راست پانو میں پکڑتے ہیں اور کاغذ چپ میں +

بڑودہ کمیشن اس معاملہ میں لارڈ نارتھ بروک صاحب بہادر گورنر جنرل کشور ہند نے ڈیسیو کی رائے کو تسلیم کر کے کمیشن میں نصف دیسی اور نصف یوروپین ممبر مقرر فرمائے ہیں +

پادری این۔ گوری ایک مشہور بنارس کے پنڈت اور چرچ مشن کے پادری چند روز کیواسطے مانکپور کے چپلین مقرر ہوئے ہیں۔ صاحب دہلی گزٹ خیال کرتے ہیں کہ یہہ پہلا مرتبہ ہی جو دیسی پادری کو چپلین مقرر کیا گیا +

شہرت۔ بہت شہرت ہی کہ پنجاب کا انتظام جدید جلد عملدرآمد ہونیوالا ہی چیف کورٹ کی جگہہ ہائی کورٹ مقرر ہوگی اور دو اور جج مقرر ہونگے مگر ابھی حال نہیں کہلا +

لکشمی بائی۔ رانی لکشمی بائی نے ایک ایجنٹ کلکتہ روانہ کیا ہی اور جناب لارڈ نارتھ بروک صاحب سے اجازت مانگی ہی کہ ایک لڑکا متبنیٰ کریں +

واپسی۔ کمپ ڈفلا سے تازہ خبر آئی ہی کہ انگریزی علاقہ کا ایک قیدی قوم ڈفلا کے پاس باقی رہگیا تھا وہ بھی کمپ میں آگیا۔ اب تمام فوجیں انگریزی واپس ہوکر نراین پور کو چلی آتی ہیں +

تخفیف سُنا گیا کہ مدراس میں ہندوستانی فوج کے تخفیف ہونیکی ہدایت ہوگئی وہانکے باشندونکو زیادہ رنج نکرنا چاہئے۔ کیونکہ تخفیف بہت نہوگی۔ صرف ایک رجمنٹ ہندوستانی رسالہ کی تخفیف میں آئیگی +

چین۔ کوانگ سو نام نیا بادشاہ چین کا تخت نشین ہوا نہایت ڈرائی تلوار ہروقت تاج شاہی پہ پھرتی رہتی ہی شاید چین کا دستور ہی کہ مورچھل کے عوض تلوار ہلائی جاتی ہی ہم کو تو یہی اندیشہ ہوتا ہی کہ مبادا تلوار چھوٹ جائے تو کیا حال ہو۔ رزم کی چیزونکا بزم کے اندر کام میں لانا غیر موزون ہی مگر ہر ملکے دستور سے +

غلط ہی۔ اخبار انگلشمین اور دہلی گزٹ میں جو خبر دی گئی ہی کہ سر جان اسٹریچی صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی ماندگی کے سبب ۶ ماہ کی رخصت لینے والے ہیں یہہ خبر غلط ہی انگلشمین کو خود تحقیق ہوگیا کہ نواب ممدوح کی آنکہہ میں تکلیف ہی مگر ارادہ رخصت کا نہیں رکھتے +

حکم راجہ ستارہ کی نسبت جو فی الحال ستارہ میں مقیم ہیں یہہ حکم ہوا ہی کہ وہ اپنی سکونت مستقل پونا۔ خواہ احمد نگر میں اختیار کریں +

سرکلر گورنمنٹ پنجاب نے ایک سرکلر جاری کیا ہے کہ تمام صاحبان کمشنر اور افسران محکمہ دربار دہلی میں شریک ہوں حضور نواب لفٹنٹ گورنر پنجاب کرنیل کرافٹ صاحب کی کوٹھی پہ دہلی میں قیام کرینگے +

کرائیہ۔ انڈین مرر میں تحریر ہی کہ ایسٹ انڈیا ریلوے کمپنی ڈایرکٹر درجہ سوم کے کرائیہ میں تخفیف کیا چاہتے ہیں۔ کیا خوب ہو کہ پنجاب دہلی ریلوے کمپنی بھی ایسا ہی کرے +

ممانعت۔ ولایت میں ایک قانون جاری ہوا ہی کہ اگر کوئی ڈاکخانہ کا ملازم کسی اخبار کی کارسپانڈنسی کریگا فوراً موقوف کیا جاویگا +

عدن اخیر خبریں جو عدن سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوا ہی کہ لوگ ابتک ہاشند کی قوموں کو شکست دے رہے ہیں اور عرب کی قلعہ بندیاں حلہ کر کے شکست کردی گئی ہیں +

احمد آباد کے ایک عیسائی کا نونیں ہیگرانی ایک صاحب ایرش پرسبیٹرین مشن کے انگریزی بل چلانیکا رواج ہوگیا ہی +

تاسک کے ایک پنڈت شاستری گوبند شاستری لیلے نامے نے جس کی عمر ساٹھہ برس کی ہی دین عیسوی کو قبول کیا ہی کہتے ہیں کہ مغربی ہند میں یہی بزرگ پنڈت پہلی مرتبہ عیسائی ہوا ہی +

سر جنبٹ بیلنٹاین معہ اپنے فرزند اور دو بیرسٹروں اور ایک پلیڈر کے روانہ بڑودہ ہوئے ہیں راستے میں ہر ایک اسٹیشن پر بہت سے لوگ جمع ہوئے خصوصاً بروچ اور سورت اور بونساری میں اُنکا سرگرمی سے استقبال کیا +

کرنیل فیر صاحب ۵ فروری کو بڑودہ میں تشریف لائے اور بہت سے ہندوستانیوں نے اُنکا استقبال کیا جلد مزاج پرسی کے لوگوں نے گلاب کے پھول معہ جھاڑی کے پھولوں کے اُنپر نثار کئے اور بباعث ہجوم کے صاحب موصوف کو چلنا مشکل ہوگیا اسٹیشن کے باہر دوشاخہ مشعلیں جل رہی تھیں اور گاڑی کے دونو طرف لوگونکی بڑی بھیڑ تھی جس سبب سے ایک میل تک گاڑی آہستہ چلائی گئی +

مہاراجہ گائیکوار کے وکلا کا بیان ہی کہ سر جنبٹ بیلنٹاین نے پچاس ہزار روپیہ فیس کا لینا منظور کیا ہی اور گمان غالب ہی کہ اُنکی فیس آیندہ کو پچاس ہزار روپیہ ہوگی +

لودیانہ یکلخت موسم تبدیل ہوگیا سرما نے شرمسار ہو کے مُنہہ چھپایا ہی تھا موسم گرما نمودار ہوئی مگر شکر ہی کہ شہر میں تبدیلی موسم سے کسی بیماری کی کچھہ شکایت نہیں ہی +

اس ہفتہ میں جناب صاحب کمشنر بہادر حفظان صحت پنجاب یہاں رونق افروز ہوئے اور شہر کی صفائی کا ملاحظہ فرمایا بکوشش صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی شہر وغیرہ کو صاف پایا جس سے صاحب موصوف کی خوشنودی ظاہر ہوئی +

ہم بہت افسوس سے لکھتے ہیں کہ ۲۰ فروری روز جمعہ کو بابو ہیرلال ویلی صاحب جو نہایت ہی بیدار او خدا پرست تھے صرف دو روز بیمار رہکر رحلت فرماگئے اُس موت اچانک سے اُنکے عزیز و اقربا وغیرہ کو کمال ہی افسوس ہوا +

مطبع امریکن مشن لودیانہ میں باہتمام پادری ویری صاحب کے چھپا